دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31883

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چار ماہ پہلے شادی ہوئی ہے، اب دونوں طرف سے والدین طلاق لینا چاہتے ہیں، اور میاں بیوی بھی اس بات پر راضی ہیں، جو سامان شادی کے موقع پر لڑکی کو دیا تھا مثلاً سلامی، سونا، حق مہر، کپڑے وغیرہ، اور جو لڑکے کو دیا تھا مثلاً سلامی یا جہیز وغیرہ اب یہ واپس کس طرح ہوگا۔۔۔؟ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی

محمد حنیف، موہری پور

۰۳۴۶،۷۹۱۰۲۲۹

الجواب حامداً ومصلیاً

سامان جہیز، مہر اور تحفے تحائف جو خاتون کو ملے اسی کا حق ہے، جو تحفے تحائف مرد کو ملے وہ مرد کا حق ہوگا۔ مرد کی طرف سے جو زیور عورت کو دیے گئے اگر مہر کا حصہ تھے تو وہ خاتون کے ہونگے، اگر مہر کا حصہ نہ تھے تو مرد واپس لے گا۔ باقی جو چیزیں استعمال کی تھیں انکی واپسی نہیں ہوگی۔

البحر الرائق شرح كنز الدقائق (3/ 200)

وَلَوْ جَهَّزَ ابْنَتَهُ وَسَلَّمَهُ إلَيْهَا لَيْسَ لَهُ فِي الِاسْتِحْسَانِ اسْتِرْدَادُهُ مِنْهَا وَعَلَيْهِ الْفَتْوَى

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (3/ 155)

(جهز ابنته بجهاز وسلمها ذلك ليس له الاسترداد منها ولا لورثته بعد أن سلمها ذلك وفي صحته) بل تختص به (وبه يفتى) وكذا لو اشتراه لها في صغرها ولوالجية.

مجلة الأحكام العدلية (ص: 230)

كل يتصرف في ملكه كيفما شاء . لكن إذا تعلق حق الغير به فيمنع المالك من تصرفه على وجه الاستقلال.

الجواب صواب

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۱۳،۶،۱۴۴۲ھ بمطابق، ۲۷، جنوری ۲۰۲۱ء

دار الافتاء

Scanned with CamScanner